قومی اسمبلی

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کی قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کی قرارداد مسترد کر دی گئی

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق ممبر قومی اسمبلی مہتمم دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک نے قومی اسمبلی کے حالیہ اجلاس میں قادیانیوں کو اقلیت قرار دینے کی قرارداد پیش کرنے کی کوشش کرتے ہوئے نیشنل اسمبلی کے سیکرٹری کے نام حسب ذیل قرارداد شامل کرنے کا تحریری نوٹس بھیجا تھا:

"اس اسمبلی کی رائے ہے کہ پاکستان میں مرزائی جماعت اور اس کے تمام افراد (قادیانی اور لاہوری ہر دو جماعتوں) کو قرآن وسنت اور اجماع امت کے متفقہ فیصلہ کی بناء پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے، ان کی تمام تبلیغی سرگرمیوں پر پابندی عائد کی جائے اور انہیں زندگی کے تمام شعبوں میں اپنی علیحدہ تشخص قائم کرنے کی ہدایت دی جائے۔ یہ اسمبلی آزاد کشمیر اسمبلی کی اس قرارداد کی تحسین اور تائید کرتی ہے جس میں مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے اور ان کی رجسٹریشن کرانے پر زور دیا گیا ہے، نیز آئندہ کیلئے حضور نبی کریم کے بعد کسی قسم کا دعویٰ نبوت کرنے یا ایسے کسی مدعی کی پیروی کرنے والوں کے ساتھ مرتد کا سلوک کیا جائے۔"

قومی اسمبلی کے سپیکر کیطرف سے ڈپٹی سیکرٹری نے ۲۴ مئی کو تحریری جواب میں یہ کہتے ہوئے اس نوٹس کو مسترد کر دیا، کہ ایسی کوئی قرارداد اسمبلی کے قواعد اور طریق کار پر پوری نہیں اترتی اس لئے زیر بحث نہیں لائی جاسکتی۔۔۔۔ سرکاری چٹھی کی نقل حسب ذیل ہے:

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

نمبر الف۔ ۱۷ (۱) /۷۳۔ بیس۔ (آر ٹی ۔۔۔) اسلام آباد، ۲۴ مئی ۱۹۷۳ء

بخدمت مولانا عبدالحق رکن قومی اسمبلی

موضوع :۔۔۔ قادیانیوں کا بطور غیر مسلم اقلیت قرار دیا جانا

حسب خواہش میں جناب کو مطلع کرتا ہوں، کہ قومی اسمبلی (متعلقہ) کے قواعد ضابطہ کار و انصرام کار روائی کے قاعدہ ۹۰ بملاحظہ قاعدہ ۸۹ کے تحت، سپیکر نے آپ کی مندرجہ بالا قرارداد کو، جس کا نوٹس آپ نے ۲۲ مئی ۷۳ ۱۹ء کو دیا تھا، نامنظور کر دیا ہے۔۔۔۔۔

آپ کا مخلص

(دستخط)

ڈپٹی سیکرٹری